HEAD OFFICE
1st Floor, Baitul Hamd,
32 Dolly Rathebe Road,
Fordsburg, Johannesburg, 2092

P. O. Box 42863, Fordsburg, 2033
Tel: +27 11 373 8000 Fax: +27 11 373 8022
www.islamsa.org.za jamiat@islamsa.org.za

Jamiatul Ulama south africa

COUNCIL OF MUSLIM THEOLOGIANS
Established in 1923 as Jamiatul Ulama Transvaal
023-957-NPO PBO No: 930019982

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

"رائیونڈ مرکز جماعتِ تبلیغ پاکستان" کے ذمّہ داران مشرفین محترمین ومکرّمین، اور حاجی عبدالوھّاب دامت برکاتہم العالیہ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت عالیہ میں یہ ہے کہ جمعیّۃ العلماء جنوبی أفریقہ خالص دینی جماعت ہے، اور یہ کوئی خودساختہ جماعت نہیں ہے، بلکہ علماء ربّانیّین أکابر دیوبند کی قائم کردہ "جمعیۃ العلماء ھند" کے نتیجہ کے طور پر ۱۹۲۳ء سنہ وجود میں آئی ہے۔

جمعیّۃ العلماء ساؤتھ افریقہ نے حضرت مولانا طارق جمیل صاحب ـ دامت برکاتہ العالیہ ـ کو ابھی حالیہ سفر ۱ر جولائی ۲۰۱۸ء سنہ سے ۶ر جولائی تک ساؤتھ افریقہ میں مدعو کیا۔ بحمد اللہ۔ حضرت والا ـ زید مجدہ ـ کے پروگرام وبیانات جنوبی أفریقہ کے مشہور شہروں جوہانسبرگ، ڈربن، اور کیپ ٹاؤن میں منعقد کیے گئے، اِن بیانات میں سامعین کا ٹھاٹھے مارتا ہوا سمندر تھا، کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، صرف جوہانسبرگ کے بیان میں تقریباً دس ہزار کی تعداد میں ایک تاریخی اجتماع تھا، جنوب افریقہ کی تاریخ میں شاید ہی اس سے پہلے کسی عام بیان میں اتنی کثیر تعداد میں لوگ جمع ہوئے ہوں، جن شرکاء میں ملک وبیرون ملک سوازی لینڈ، مزامبک، ملاوی وغیرہ سے تشریف لائے ہوئے عوام وخواص سب ہی شامل تھے، مزید براں یہ کہ لوگوں کے شوق واشتیاق کا اندازہ اِس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ حضرات جن کے بارے میں یہ بات واضح ہے کہ وہ اپنے (ROUTINE) معمول اور کام کے سامنے کسی چیز کو خاطر میں نہیں لاتے آٹھ دس گھنٹے کا سفر طے کر کے حضرت زید مجدہ کا بیان سننے کے لیے حاضر ہوئے، پورے طور پر مستفیض ہوئے، لوگوں کی زندگیاں بدلیں، خیالات بدلے، أفکار وتاثرات کی کایا پلٹ گئی۔

(۱) ایک پاکستانی بھائی جو بڑے تاجر ہیں جن کا ارادہ تھا کہ شراب (خمر) کی کمپنی شروع کریں، مولانا زید مجدہ کے بیان کو سننے کے بعد اپنے ذھن ودماغ سے اِس برے خیال کو نکال پھینکا۔

(۲) ایک ہندوستانی بھائی جن کی وضع قطع غیر شرعی تھی بیان کے بعد تائب ہوئے، اور اسلامی وضع قطع اختیار کرنے کا عزم کیا۔

(۳) کتنے ہی لوگ جو بے نمازی تھے توبہ کر کے نمازی بنے۔
(۴) کتنے ہی لوگوں کے چہروں پر ڈاڑھیاں نہیں تھیں وہ ڈاڑھیاں رکھنے کا ارادہ کر کے اٹھے۔
اپنی زندگیوں کو سنت رسول ۔صلی اللہ علیہ وسلم۔ سے مزیّن کیا۔
بہت سی مثالیں ہیں کہاں تک اُن کو ذکر کیا جاسکتا ہے، جو فوائد و ثمرات حضرت مولانا زید مجدہ کے مواعظ حسنہ سے یہاں کے مقامی حضرات کو میسّر آئے ہیں اُن کو قلم زد کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔
حیرانی کی بات تو یہ ہے کہ بہت سے بریلوی حضرات نے بھی مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات عالیہ میں شرکت کی، اور ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں بطور ھدیہ کے آم بھی پیش کیے،
نیز کچھ غیر مسلم ھندو اور سکھ حضرات بھی شرکت کر کے مستفیض ہوئے، جو ہر فرقہ میں حضرت کے پُر مغز خطبات کے مؤثر ہونے کی بیّن دلیل ہے۔
حقیقت تو یہ ہے کہ مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ العالی کے تمام ہی بیانات و مواعظ جماعت تبلیغ کے اُصول وقواعد اور خروج فی سبیل اللہ کی تشکیل پر مبنی تھے، جن میں توحید و رسالت، اللہ کے بندوں کو اللہ رب العزت کی معرفت اپنے پروردگار کی محبت و اطاعت، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کو اپنے لیے مشعل راہ بنانا، آپؐ کی سنۃ مطہّرۃ اور مبارک طریقہ کو اپنے سینہ سے لگانا، نیز آپؐ علیہ الصلاۃ والسلام کی سیرت طیبہ میں اپنے آپ کو ڈھالنا،
جیسے اہم اور بنیادی مضامین کو پیش کیا گیا تھا۔
مختلف فیہ مسائل و عقائد، دقیق فقہی مباحث کو بیان کرنے سے کلّی اجتناب کرتے ہوئے اُمتِ مسلمہ کو اتحاد و اتفاق، قرآن و سنت سے اپنے تعلق کو مضبوط و مستحکم کرنے کا پیغام دیا۔
نیز حضرت مولانا زید مجدہ نے اپنے بیانات و مواعظ میں اِس بات پر خاص زور دیا کہ:
اے اللہ کے بندوں ایک اُمت (اُمۃ وحدۃ) بن جاؤ، اپنے آپسی اختلافات کو ختم کر کے متحد ہو کر اِسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جاؤ۔
جو بات حضرت شیخ الھند ۔رحمہ اللہ۔ نے مالٹا سے تشریف لانے کے بعد علماء کرام سے خطاب کرتے ہوئے فرمائی تھی: "کہ میں اپنی قید و بند کے اَیام میں طویل غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ مسلمانوں کی پستی اور ذلت کے دو سبب ہیں (۱) آپسی اختلافات (۲) دوسرا قرآن کریم سے دوری"۔

اس بات کی طرف توجّہ دلاتے ہوئے مولانا نے اپنی تقریر میں ارشاد فرمایا:
"کہ تمام مسلمان متحد ہوجائیں، ایک دوسرے کے لیے نرم پہلو اختیار کریں،
یہ ہرگز نہیں فرمایا: کہ فرقِ باطلہ کے بے بنیاد اور باطل عقائد و نظریات کو اختیار کرلیا جائے، یا اُن کو صحیح سمجھا جائے،
أہلِ باطل سے نفرت نہیں، فاسق سے نفرت نہیں، حتی کہ کافر سے بھی نفرت کی اسلام اجازت نہیں دیتا، ہاں البتہ باطل عقائد سے، کفر و شرک سے، فسق و فجور سے نفرت کی جائے گی، اُن سے بچا جائے گا، انسانوں سے کوئی نفرت و عداوت نہیں وہ تو أمراض میں مبتلا، لوگ ہیں اُن پر رحم کرو ترس کھاؤ"۔

بس یہ حضرت کے بیانات کا خلاصہ تھا جس کو مخالفین و معترضین نے توڑ مروڑ کر پیش کیا، اور غلط معانی أخذ کرکے حضرت مولانا زید مجدہ کے خلاف پروپیگنڈہ اور بیان بازی شروع کردی، حتی کہ آپ حضرات ذمّہ داران "رائیونڈ مرکز پاکستان" کو بھی غلط بیانی پر مشتمل ایک خط اِرسال کردیا۔

دراصل بات یہ ہے کہ مولانا طارق جمیل صاحب۔ مدّظلہ العالی۔ کے خلاف بیان بازی کرنے والے اور اُن کے اوپر اعتراضات کرنے والے ایک مخصوص طبقہ کے لوگ ہیں، جن میں سے بعضوں کی عادتوں میں یہ چیز شامل ہوکر اُن کی فطرت ثانیہ بن چکی ہے۔

بایں وجہ: ہم ذمّہ داران جمعیّۃ العلماء جنوبی أفریقیا و أراکین آپ حضرات سے مؤدّبانہ التماس کرتے ہیں اِن جیسے مخالفین کے اعتراضات کی طرف قطعًا التفات نہ کیا جائے، بلکہ اُن کو کلّی طور پر نظر انداز کیا جائے کیونکہ یہ سب فتنہ پردازی اور غلط فہمی پر مبنی ہیں جن سے حضرت مولانا کی شخصیت پاک وصاف ہے۔

لہٰذا جمعیّۃ العلماء ساؤتھ أفریقہ کی طرف سے ہم لوگ مولانا زید مجدہ کے اوپر اپنے مکمّل اعتماد کو پیش کرتے ہیں، بلکہ ہم اُن کو ماہ دسمبر سنہ ۲۰۱۸ء میں ختم بخاری شریف کے اجلاس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی پرخلوص دعوت دیتے ہیں،

اس امید کے ساتھ کہ حضرت مولانا طارق جمیل صاحب - دامت برکاتہم العالیہ -
ہماری اس عاجزانہ درخواست کو شرف قبولیت سے نواز کر ، دوبارہ ہمارے
ملک ساؤتھ افریقہ میں ہر خاص و عام کو اپنے مؤثر بیانات سے مستفیض
ہونے کا موقع عنایت فرمائے گیں ، اور لوگوں کے ازدحام و اجتماع کا
وہ منظر جو ساؤتھ افریقہ کی تاریخ میں پہلے کبھی نہ دیکھا گیا تھا ، اسکو ہماری
آنکھیں دوبارہ دیکھیں گیں - إن شاء اللہ تعالیٰ -

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت مولانا زید مجدہ کی شخصیت پر لگائے ہوئے الزامات کا حقیقت
سے کوسوں دور کی کوئی تعلق نہیں سب کے سب فتنہ پردازی اور غلط فہمی پر مبنی ہیں ،
جن کو نظر انداز کرنا ہی بہتر ہے - والسّلام

العارض :- رئیس جمعیّۃ العلماء جنوب أفریقیا
عبّاس علی جینا

ZAHIER·A·RAGIE